



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(کیا عیسوی سال کے شروع میں جس طرح عیسائی مختلف مجلسیں منعقد کرتے ہیں؟ ان مجلسوں میں جا کر شرکت کرنا تاہم وہ اسلام کو اپنائیں؟) (فتاویٰ الامارات: 123)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جو شخص درحقیقت واقعتاً استنہاد حریض ہو کہ غیر مسلموں کو اسلام کی طرف دعوت دینے کا شوق رکھتا ہو تو ان کے تئوں کے مواقع پر ان کے ساتھ جمع ہو کر ان کی عیدوں میں شرکت کر کے پھر دعویٰ کیا جائے کہ ہم ان کا اسلام کی دعوت دے رہے ہیں۔ جبکہ اس کے علاوہ بہت سارے ایسے میدان ہیں مثلاً خطابت کی شکل میں کتابت کی صورت میں اور اسی طرح دوسرے اسباب اسلام میں ایسا جائز نہیں ہے کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اس وسیلہ کو جائز قرار دیں۔ کیونکہ یہ اسلامی قاعدہ نہیں ہے۔ آج کل بہت سارے مسلمان اس خوش فہمی میں مبتلا ہیں کہ آپ ان کو پائیں گے وہ بہت سارے غیر شرعی احکام میں ملوث ہوں گے اور وہ ذاتی طور پر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم مصلحت سے کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح بہت سارے نام کے مسلمان بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے موقعہ کو غنیمت سمجھ کر وہ ایسی تقریریں کرتے ہیں کہ ان کے ساتھ بعض سلفی حضرات بھی شریک ہو جاتے ہیں اور وہ سلفی یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ بڑا غنیمت والا موقع ہے کہ ان کو بات سمجھا دی جائے تو لہذا اس طرح کی عیدوں میں شرکت کو جائز نہیں سمجھتے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

سنن اور بدعات کا بیان صفحہ: 246

محدث فتویٰ